مریض کے روزوں کی قضا

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص کسی بیماری کی وجہ سے روزہ چھوڑ کر بعد میں اس کی قضا کرے تو کیا وہ فدیہ بھی دے گا۔ ؟ اور اگر کسی کو ایسی بیماری لگی ہوئی ہو کہ وہ روزے رکھ سکنے کے بالکل بھی قابل نہ ہو، نہ رمضان میں نہ رمضان کے بعد تو کیا وہ صرف فدیہ دے گا۔ ؟ اور فدیے کی مقدار کیا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص بیماری کی وجہ سے روزہ چھوڑ کر بعد میں اس کی قضا کرلیتا ہے تو اس پر کوئی فدیہ نہیں ہے، بلکہ اس کی قضا ہی کافی ہے، اور اگر کوئی شخص مستقل بیمار ہے جس کے تندرست ہونے کی کوئی امید نہیں تو ایسا شخص اپنے ہر روزے کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائے گا، اور فدیہ کی مقدار ایک مسکین کا کھانا ہے، جو معروف طریقے سے اپنے گھر کی روٹین کو سامنے رکھ کر بطور فدیہ دیا جائے گا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ